سوال نمبر 5209 منجانب: جناب مفتی سید جانان صاحب، معزز رکن صوبائی اسمبلی

کیا وزیر خوراک ارشاد فرمائیں گے کہ:-

سوال		جواب	
(الف)	آیا یہ درست ہے کہ محکمہ نے سال 2013 سے تاحال صوبہ کے زمینداروں کے علاوہ پنجاب وسندھ سے بھی گندم خریدی گئی ہے؟- اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:-	(الف)	درست ہے-
(ب)		(ب)	
(i)	ہمارے صوبے کو سالانہ کتنے میٹرک ٹن گندم کی ضرورت ہوتی ہے آیا ہمارا صوبہ پورا نہیں کر سکتا-	(i)	صوبہ خیبر پختونخواہ کی گندم کی سالانہ ضروریات تقریباً 38 لاکھ ٹن ہے جبکہ مقامی گندم کی پیداوار صرف 10 لاکھ ٹن ہے اس طرح صوبہ کو 28 لاکھ ٹن گندم کی کمی کا سامنا ہوتا ہے۔اس کمی میں سے محکمہ خوراک خیبر پختونخواہ صوبے کی چالو فلور ملوں کو 3 سے ساڑھے 3 لاکھ ٹن سرکاری گوداموں سے ہر سال ماہ ستمبر تا اپریل کے دوران جاری کرتا ہے تاکہ مارکیٹ میں آٹے کی دستیابی مناسب نرخوں پر یقینی بنائی جاسکے اسکے علاوہ باقی کمی دوسرے صوبوں سے بین الصوبائی تجارت کے تحت پرائیویٹ سیکٹر کے ذریعے آٹے کی شکل میں پوری کی جاتی ہے۔
(ii)	سال 2013 سے تاحال محکمہ نے صوبے کے جن زمینداروں سے گندم خریدی ہے ان کی تفصیل فراہم کی جائے نیز گندم کا ریٹ کی تفصیل بھی ایئر وائز فراہم کی جائے۔	(ii)	سال 2013 سے تاحال جو گندم مقامی کاشتکاروں سے خریدی گئی اُسکی تفصیل حسب ذیل ہے۔

سال	مقدار گندم جو خریدی گئی	ریٹ فی ٹن
2012-13	23،758 ٹن	30،000 روپے
2013-14	71،640 ٹن	31،250 روپے
2014-15	248،240 ٹن	32،500 روپے
2015-16	200،811 ٹن	32،500 روپے
2016-17 (تاحال)	278،567.725 ٹن	32،500 روپے

سوال		جواب	
(iii)	سال 2013 سے تاحال محکمہ نے جن دیگر صوبوں سے گندم خریدی ہے اس کی تفصیل بمعہ ریٹ فراہم کی جائے۔	(iii)	سال 2013 سے تاحال محکمہ خوراک خیبر پختونخواہ نے پاسکو اور صوبہ پنجاب سے مندرجہ ذیل مقدار میں گندم خرید کی ہے۔

سال	زریعہ	مقدار گندم جو خریدی گئی	ریٹ فی ٹن
2013-14	پاسکو	500،000 ٹن	37،125 روپے
2014-15	پاسکو	100،000 ٹن	38،012/78 روپے
	پنجاب فوڈ	50،000 ٹن	35،992 روپے
2016-17	پنجاب فوڈ	100،000 ٹن	32،948 روپے